بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خلاصہ خطبہ جمعہ 25مارچ2022ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد و تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

23مارچ کا دن یومِ مسیح موعود کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔ اس دن حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پہلی بیعت لی تھی۔ اس لحاظ سے جماعتوں میں جلسے منعقد کئے جاتے ہیں جن میں آپ علیہ السلام کے متعلق پیشگوئیاں، آپ کی حقانیت کے دلائل اور سیرت کے مختلف پہلو بیان کئے جاتے ہیں۔

زمانہ کی ضرورت اور اپنی بعثت کے متعلق ایک مرتبہ آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے بڑا فضل کیا۔ اور اپنے دین یعنی دینِ اسلام اور نبی کریم صلعم کی تائید میں غیرت دکھا کر ایک انسان کو جو تم میں بول رہا ہے بھیجا تا کہ وہ اس روشنی کی طرف لوگوں کو بلائے۔ اگر زمانہ میں ایسا فتنہ وفساد نہ ہوتا اور دین کے محو کرنے کیلئے جس قدر کوششیں ہو رہی ہیں نہ ہوتی تو چنداں حرج نہ تھا۔ لیکن اب تم دیکھتے ہو کہ ہر طرف یمین ویسار اسلام ہی کو معدوم کرنے کی فکر میں جملہ اقوام لگی ہوئی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب آپ علیہ السلام نے دعویٰ فرمایا اس وقت بھی یہی حال تھا اور اب بھی یہی حال ہے لیکن اکثر مسلمانوں کو اس کی سمجھ نہیں آتی۔

پھر آپ علیہ السلام نے اسلام کو ختم کرنے کی کوششوں کے متعلق فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ کا جوش غیرت میں نہ ہوتا اور انا لہ لحافظون اس کا وعدہ صادق نہ ہوتا تو یقیناً سمجھ لو کہ اسلام آج دنیا سے اٹھ جاتا۔ مگر نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔ خدا تعالیٰ کا پوشیدہ ہاتھ اس کی حفاظت کر رہا ہے۔

اپنا دعویٰ بیان کرنے کے بعد آپؑ نے لوگوں کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ کی تائید آپ کے ساتھ ہے اور رسول اللہ صلعم کی پیشگوئیاں آپ کے حق میں پوری ہوئیں۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعوی کیا تو اس وقت آپ کی حالت اور آپ کے ماننے والوں کی حالت بہت کمزور تھی۔ طرح طرح سے مولوی لوگوں کو جوش دلاتے تھے اور دکھ اور تکلیف پہنچاتے تھے۔ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کئی دفعہ سنا ہے کہ لوگ ہمیں گالیاں دیتے ہیں تو ہمیں برا محسوس ہوتا ہے کہ یہ لوگ گالیاں دیکر کیوں اپنی عاقبت خراب کر رہے ہیں۔ اگر گالیاں نہ دیں تب بھی ہمیں تکلیف ہوتی ہے کیونکہ مخالفت کے بغیر جماعت کی ترقی نہیں ہوتی۔ پس لوگوں کی بدزبانی کی پرواہ نہیں کرنی چاہئے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ آتھم کا ذکر کرکے فرمایا کہ بعض لوگ سمجھے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی پوری نہیں ہوئی۔ پنڈت لیکھرام کی پیشگوئی پوری ہونے کے بعد ہندوؤں کی طرف سے سخت مخالفت ہوئی۔ اسیطرح مولوی محمد حسین کے فتاویٰ سے

اور ڈاکٹر عبد الحکیم کے ارتداد سے لوگوں پر ایک ابتلاء آیا۔ ان مواقع پر دیکھنے والوں نے یہ سمجھا کہ اب یہ لوگ ختم ہوگئے۔ لیکن خدا تعالیٰ نے ان سب فتنوں کو مٹانے کے سامان مہیا کر دیئے۔ اور وہ فتنے بجائے جماعت کو تباہ کرنے کے اس کی ترقی کا موجب بن گئے۔ کتنی بار لوگوں نے سمجھا کہ اب احمدیت مٹ جائیگی لیکن ہر بار جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بھی زیادہ ترقی کرگئی ۔

حضرت خلیفة المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ جماعت کی تاریخ ہے اور الٰہی جماعتوں کی یہی تاریخ ہے۔ اب بھی ایسا ہی ہے اور انھیں مخالفتوں میں سے گزر کر جماعت ترقی کرتی جاتی ہے اور انشاء اللہ کرتی رہے گی۔ مخالفین بھی زور لگاتے ہیں۔ منافقین بھی زور لگاتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ اپنے کام پورے کر کے رہتا ہے۔ جو اسنے وعدے کئے ہیں وہ ضرور پرے کریگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آخر میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ آپ علیہ السلام کی بیعت کا حق ادا کرنے والے ہو ں۔

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کردش زبان میں جماعتی ویب سائٹ کے اجراء کا اعلان بھی فرمایا اور دنیا کے حالات کیلئے دعا جاری رکھنے کی تحریک فرمائی۔